کتاب نما

رسولِ عربیؐ اور عصرِ جدید، سید محمد اسماعیل۔ ناشر: احمد پبلی کیشنز، قومی پریس بلڈنگ، نزد ایم اے او کالج، لاہور۔ صفحات: ۳۲۰۔ قیمت: ۲۵۰ روپے۔

زیرتبصرہ کتاب کا موضوع سیرت النبیؐ ہے، لیکن مصنف نے ایک انوکھے انداز سے قلم اٹھایا ہے۔ فاضل مصنف نے کتاب کے پہلے حصے میں سیرت کے واقعات کو اختصار کے ساتھ، مگر ایک متحرک تجربے کی صورت میں پیش کیا ہے۔ جب قاری کا تعلق، اللہ تعالیٰ کے بعد کائنات کی سب سے بڑی ہستیؐ سے جڑ جاتا ہے تو پھر مصنف ۱۴۰۰ سال پہلے کی فضا کو، اکیسویں صدی کے ظلم، بغاوت اور لادینیت پر مبنی فساد کے جدید زمانۂ جاہلیت کے مدِمقابل لا کھڑا کرتے ہیں۔ اس طرح ایمان کی پختگی اور عصرِ حاضر کے چیلنجوں کو آمنے سامنے دیکھنے کی صورت پیدا ہو جاتی ہے۔

مصنف اگرچہ ایک ریٹائرڈ بیوروکریٹ ہیں، تاہم دانشِ برہانی اور عشقِ رسولؐ سے سرشار اور زمانۂ حال کے قلب کی دھڑکنوں سے واقف اور فسادِ دوراں کی رمزوں سے خوب شناسا ہیں۔ قرآن، سنت اور ایمان سے وابستگی نے، مصنف کو رہنمائی کے لیے دلیل، دانش اور ابلاغ کی دولت سے نوازا ہے، جس کے نتیجے میں انھوں نے مغربی تہذیب و فکریات کو بڑے عام فہم انداز سے بے نقاب کیا ہے۔ جس میں خصوصاً ڈاروِن کے نظریۂ ارتقا، مارکس کے نظریۂ اشتراکیت اور فرائڈ کے نظریۂ جنس کو اس انداز سے موضوع بحث بنایا ہے، کہ تہذیبِ مغرب کے ان سرچشموں کی باطنی کجی اور شرانگیزی بخوبی الم نشرح ہو جاتی ہے۔ اس ضمن میں مغربی فلاسفہ کی اُمہاتِ کتب کے ٹھوس شواہد اور رہنماؤں کے تعامل سے ثبوت لا کر قرآن و حدیث کی روشنی میں ان کا تجزیہ کیا ہے۔ یوں حیوانیات، نفسیات اور معاشیات کے بڑے بنیادی سوالات پر سیرحاصل بحث سامنے آ گئی ہے۔

قارئین کی دل چسپی کے لیے ابتدائیے کے چند جملے پیش ہیں: ''(محمد عربیؐ) کے نام لیوا

اب بھی دنیا کے ہر گوشے میں بکثرت پائے جاتے ہیں' پڑھایا ہوا سبق بھی خوب صورت جلدوں میں ان کے پاس موجود ہے' لیکن ان کے دلوں میں وہ پہلی سی حرارت نہیں رہی۔ ذہن شکوک و شبہات سے لبریز ہیں اور روحِ عمل مفقود ہے--- ان کے تعلیم یافتہ اور ذی اقتدار طبقوں کو یقین ہو چلا ہے کہ افکار اور مسائل کے اقدار اس قدر بدل چکے ہیں کہ [اسلام] کہنہ اور فرسودہ ہو کر رہ گیا ہے۔ قدیم خیال علما اس رجحان کو الحاد اور زندقہ کے نعروں [یا فتووں] سے دبانا چاہتے ہیں' لیکن ان کی کوششیں ناکام نظر آتی ہیں۔ خیالات کی کسی نئی کروٹ کو الجھی ہوئی تحریروں اور جذباتی تقریروں سے دبایا نہیں جاسکتا...... تہذیب مغرب کی نئی روشنیوں: ڈارون' فرائڈ اور مارکس کی تعلیم [کا مطالعہ] نہایت سنجیدہ توجہ کا محتاج ہے...... ان مغربی نظریات کا تنقیدی جائزہ اور تعلیم' اسلام کے ساتھ ان کا ایسا موازنہ جو دانشِ مغرب کو بھی غور وفکر پر مجبور کرے' وقت کی اہم ضرورت ہے۔ یہ کتاب اسی ضرورت کے مدنظر لکھی گئی ہے" (ص ۱۱)۔

یہ کتاب' جدید تہذیب کے بڑے بنیادی مقدمات پر جامع بحث کرتے ہوئے قاری کا رشتہ سیرتِ رسولؐ سے جوڑتی ہے۔ مصنف نے جدید فکریات کی چمک میں پوشیدہ جہالت کے تاروپود بکھیر دیے ہیں۔ افسوس کہ یہ کتاب گذشتہ ۳۵ برس تک گوشۂ خمول میں پڑی رہی۔ اب یہ تقاضا کرتی ہے کہ خصوصاً اساتذہ اور طلبہ توجہ سے اس کا مطالعہ کریں۔ (سلیم منصور خالد)

عبدالمطلب ہاشمی (رسولِ اکرمؐ کے دادا)' پروفیسر ڈاکٹر محمد یٰسین مظہر صدیقی۔ ناشر: اسلامک بک فاؤنڈیشن' ۱۷۸۱ حوض سوئی والان' نئی دہلی ۱۱۰۰۰۲۔ صفحات: ۱۲۰۔ قیمت: ۵۰ روپے۔

رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ کا جب بھی اور جہاں بھی تذکرہ ہوگا' ناممکن ہے کہ وہاں آپ کے عہدِ طفلی کے حوالے سے جناب عبدالمطلب بن ہاشم کا ذکرِ خیر نہ آئے۔ جناب عبدالمطلب حضورؐ کے شفیق دادا تھے۔ انھوں نے اپنے کم سن 'دُرِ یتیم' پوتے کی جس بے پناہ محبت اور شفقت کے ساتھ سرپرستی اور کفالت کی' اس بنا پر ننھے حضورؐ کو بھی ان سے بے انتہا محبت ہوگئی تھی۔ ابھی حضورؐ آٹھ سال کے نوخیز بچے تھے کہ جناب عبدالمطلب نے وفات پائی۔ حضورؐ کو ان کی وفات سے انتہائی صدمہ ہوا۔ مستند روایتوں میں ہے کہ آپؐ اُن کی میت کے قریب